ilmkidunya
علم کی دنیا

Islamiat (New Book) - 9th Class Islamiat urdu mdeium ahadees

Q1. روزہ انسان کو پابندی وقت اور نظم و ضبط کا کس طرح دیتا ہے.

Ans 1: 1- مقررہ وقت پر سحری اور افطار انسان کو نظم و ضبط کی پابندی کا درس دیتی ہے. 2- روزے سے مسلمانوں میں تقویٰ و پرہیز کاری ، جسمانی وروحانی طہارت اور ایثار و ہمدردی جیسی صفات پیدا ہوتی ہے. روزے کی حالت میں دوسروں کی بھوک پیاس کا اندازہ ہوتا ہے اور ان کے ساتھ ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں- 3- روزے کی وجہ سے نیکی اور تقویٰ کی فضا پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے مسلمانوں مین عبادت کا شوق بڑھ جاتا ہے اور روحانی تسکین حاصل ہوتی ہے.

Q2. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کریں-

Ans 1: اللہ تعالی نے انبیاء کرام علیھم السلام کو بہت سی خصوصیات عطا فرمائیں- ان کو اللہ تعالی کی طرف سے وحی کی صورت میں علم و حکمت سے نوازا جاتا ہے اور عام انسانوں مین ان کی کوئی مثال نہیں ملتی- نبی ارو رسول اگرچہ انسان ہوتے ہیں لیکن اپنے مرتبے اور عقل و فہم کے اعتبار سے تمام مخلوق سے بلند ترین مقام پر فائز ہوتے ہیں- انبیاء کرام علیھم السلام معصوم ہوتے ہیں اور ان سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوتا- انبیاء کرام علیھم السلام کی نبوت اور رسالت و ہبی ہوتی ہے- یعنی منصب نبوت کسی خاص عمل یا کوشش کے زریعے سے حاصل نہیں کیا جاسکتا یہ اللہ تعالی کی طرف سے خاص انعام ہے جو اللہ تعالی کے خاص فضل سے ملتا ہے.

Q3. رسالت کا معنی و مفہوم بیان کریں-

Ans 1: رسالت کے لغوی معنی پیغام رسانی یا پیغام پہنچانا کے ہیں اور پیغام پہنچانے والے کو رسول کہتے ہیں- شریعت کی اصطلاح میں اللہ تعالی کا کسی برگزیدہ اور منتخب کیے ہوئے بندے کو انسانوں تک اپنا پیغام پہنچانے کےلیے بھیجنا رسالت کہلاتا ہے- جس ہستی کو اللہ تعالی اپنے پیغام کی تبلیغ کے لیے اپنی مخلوق کی طرف بھیجتا ہے اسے رسول کہتےہیں-

---

Q4. روزے کے انسانی صحت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں-

Ans 1: 1- روزے رکھنے سے جہاں اطمینان قلب اور صبر و شکر جیسے روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں، وہاں کم کھانے کی وجہ سے معدے کو پورا مہینہ آرام ملتا ہے- جس کی وجہ سے انسان مختلف قسم کی بیماریوں سے محفوظ ہوجاتا ہے. 2- روزے کی برکات حاصل کرنے کے لیے لوگ زکوۃ و صدقات ادا کرتے ہیں، جس سے گربا، مساکین اور دیگر ضرورت مندوں کی ضروریات پوری ہوتی ہیں- 3- مقررہ وقت پر سحری اور افطار انسان کو نظم و ضبط کی پابندی کا درس دیتی ہے.

Q5. نماز کی دو شرائط تحریر کریں-

Ans 1: نماز کے لیے وضو کرنا شرط ہے- جب انسان وضؤ کرتا ہے تو ہاتھ دھونا، دانت صاف کرنا ، ناک مین پانی چڑھانا، منھ دھونا، سر کا مسح کرنا اور پاؤں دھونا ظاہری طور پر انسان کو طہارت و پاکیزگی بخشتے ہیں-

---

Q6. فرشتوں پر ایمان کے دو اثرات تحریر کریں-

Ans 1: فرشتوں پر ایمان لانے سے انسانی زندگی پر بہت گہرا اثر مرتب ہوتا ہے- فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان یہ یقین کرلیتا ہے کہ فرشتے اس کے تمام اعمال کو محفوظ کررہے ہیں اور ایک دن انسان نےاللہ تعالی کے سامنے ان اعمال کا جواب دینا ہے.

Ans 2: اسی طرح فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان میں عزت نفس کا احساس پیدا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالی نے فرشتوں سے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کروایا تھا.

Q7. رمضان المبارک میں کی جانے والی مالی عبادات کون سی ہیں؟

Ans 1: رمضان المبارک میں کثرت سے صدقات و خیرات کا اہمتام کریں تاکہ معاشرے کے نادار اور غریب افراد کی مدد ہوسکے ور وہ بھی عیدالفطر کی خوشیوں میں شریک ہوسکیں- رمضان المبارک میں کثرت سے عبادت کرنی چاہیے تاک ہم اللہ تعالی کو راضی کر کے اپنی بخشش کرواسکیں اور دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کرسکیں- ہمیں رمضان المبارک کے معمولات کو سال بھر جاری رکھنا چاہیے.

Q8. نماز کی فضیلت کے بارے میں دو جملے تحریر کریں-

Ans 1: انفرادی نماز کے ساتھ ساتھ باجماعت نماز اداکرنے کی بہت فضیلت ہے - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے ارشاد فرمایا. باجماعت نماز اکیلے نماز سے ستائیس درجے افضل ہے. (صحیح بخاری :645) ایک اور مقام پر آپ خاتم النبین نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز عشاء باجماعت ادا کرتا ہے تو اس کو آدھی رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے اور جو فجر جماعت کے ستھ ادا کرتا ے اس کو بقیہ آدھی رات کاثواب مل جاتا ہے.

Q9. عقیدہ ختم نبوت کے بارے میں ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں-

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد احادیث مبارکہ میں اپنے خاتم النبین ہونے کا اعلان فرمایا اور امت کو یہ بتایا کہ اب میرے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا. آپ (خاتم النبین کا فرمان ہے. " میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا." (جامع ترمذی:2219

Q10. آخرت کا معنی و مفہوم بیان کریں

Ans 1: عقیدہ آخرت پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کی زندگی کے بعد بھی ایک زندگی ہے جو موت کے بعد شروع ہوگی- یہ ہمیشہ کی زندگی ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی- قیامت کے دن اللہ تعالی تمام انسانوں سے ان کے اعمال کا حساب لے گا- نیکو کاروں کی جنت میں بھیج دیا جائے گا- اور برے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا- قرآن مجید میں باربار عقیدہ آخرت پر ایمان لانے کی تاکید کی گئی ہے.